روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 16 ستمبر 2006ء 22 شعبان 1427 ہجری 16 تبوک 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 209

امامت کا حقدار

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

جب تین آدمی ہوں تو ان میں سے ایک نماز باجماعت کی امامت کرائے۔ اور امامت کا حقدار وہ ہے جو زیادہ قرآن کا عالم ہے۔

(صحیح مسلم کتاب المساجد باب من احق بالامامة حديث نمبر:1077)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یاد رہے کہ قرآن شریف صرف سماع کی حد تک محدود نہیں ہے کیونکہ اس میں انسانوں کے سمجھانے کے لئے بڑے بڑے معقول دلائل ہیں اور جس قدر عقائد اور اصول اور احکام اس نے پیش کئے ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی ایسا امر نہیں جس میں زبردستی اور تحکم ہو جیسا کہ اس نے خود فرما دیا ہے کہ یہ سب عقائد وغیرہ انسان کی فطرت میں پہلے سے منقوش ہیں اور قرآن شریف کا نام ذکر رکھا ہے۔ جیسا کہ فرماتا ہے .... یعنی یہ قرآن بابرکت کوئی نئی چیز نہیں لایا بلکہ جو کچھ انسان کی فطرت اور صحیفۂ قدرت میں بھرا پڑا ہے اس کو یاد دلاتا ہے اور پھر ایک جگہ فرماتا ہے:۔..........

یعنی یہ دین کوئی بات جبر سے منوانا نہیں چاہتا بلکہ ہر ایک بات کے دلائل پیش کرتا ہے ماسوا اس کے قرآن میں دلوں کو روشن کرنے کے لئے ایک روحانی خاصیت بھی ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے:۔..........

یعنی قرآن اپنی خاصیت سے تمام بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ اس لئے اس کو منقولی کتاب نہیں کہہ سکتے بلکہ وہ اعلیٰ درجہ کے معقول دلائل اپنے ساتھ رکھتا اور ایک چمکتا ہوا نور اس میں پایا جاتا ہے۔

ایسا ہی عقلی دلائل جو صحیح مقدمات سے مستنبط ہوئے ہوں بلاشبہ علم الیقین تک پہنچاتے ہیں۔ اسی کی طرف اللہ جل شانہ آیات مندرجہ ذیل میں اشارہ فرماتا ہے جیسا کہ وہ کہتا ہے:۔..........

یعنی جب دانشمند اور اہل عقل انسان زمین اور آسمان کے اجرام کی بناوٹ میں غور کرتے اور رات اور دن کی کمی بیشی کے موجبات اور علل کو نظر عمیق سے دیکھتے ہیں۔ انہیں اس نظام پر نظر ڈالنے سے خداتعالیٰ کے وجود پر دلیل ملتی ہے۔ پس وہ زیادہ انکشاف کے لئے خدا سے مدد چاہتے ہیں اور اس کو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر اور کروٹ پر لیٹ کر یاد کرتے ہیں جس سے ان کی عقلیں بہت صاف ہو جاتی ہیں۔ پس جب وہ ان عقلوں کے ذریعہ سے اجرام فلکی اور زمینی کی بناوٹ احسن اور اولیٰ میں فکر کرتے ہیں۔ تو بے اختیار بول اٹھتے ہیں کہ ایسا نظام ابلغ اور محکم ہرگز باطل اور بے سود نہیں بلکہ صانع حقیقی کا چہرہ دکھلا رہا ہے۔ پس وہ الوہیت صانع عالم کا اقرار کر کے یہ مناجات کرتے ہیں کہ یا الٰہی تو اس سے پاک ہے کہ کوئی تیرے وجود سے انکار کر کے نالائق صفتوں سے تجھے موصوف کرے۔ سو تو ہمیں دوزخ کی آگ سے بچا۔ یعنی تجھ سے انکار کرنا عین دوزخ ہے۔ اور تمام آرام اور راحت تجھ میں اور تیری شناخت میں ہے۔ جو شخص کہ تیری سچی شناخت سے محروم رہا وہ درحقیقت اسی دنیا میں آگ میں ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد10 ص433)

احمدی ڈاکٹر کا اعزاز

مکرم عبدالباری طارق صاحب کارکن وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم ڈاکٹر عبدالقدیر قیوم کاواں صاحب نے کالج آف فزیشن اینڈ سرجنز پاکستان کے تحت منعقد ہونے والی DCPS ہیلتھ پروفیشنز ایجوکیشن کے امتحان منعقدہ جولائی 2006ء میں کامیابی حاصل کی ہے۔ حال ہی میں فرانس کے ایک تحقیقی ادارے کی طرف سے ڈاکٹر صاحب نے بین الاقوامی ہومیو پیتھک ریسرچ کانفرنس منعقدہ فرانس میں شرکت کی اس کے علاوہ ڈاکٹر صاحب ہومیوپیتھی میں اعلیٰ تعلیم کیلئے لندن روانہ ہو رہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب موصوف المہدی ہسپتال مٹھی کے باقاعدہ Visiting Physician ہیں جبکہ اس سے قبل انہوں نے المہدی ہسپتال مٹھی میں بطور انچارج خدمت کی توفیق پائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی ان کیلئے مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت کرے۔

نمایاں کامیابی

مکرم ڈاکٹر اسلم یوسف صاحب ملتان تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم اسفند یار یوسف صاحب نے بیکن ہاؤس سکول سسٹم ملتان سے امسال O-Leavel کے امتحان میں اللہ کے فضل کے ساتھ Straight A's (8 A's) حاصل کئے ہیں موصوف مکرم محمد یوسف خان صاحب سابق ڈپٹی سیکرٹری حال مقیم برطانیہ کے پوتے اور مکرم میجر احمد علی شیخ صاحب مرحوم آف ملتان کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو یہ اعزاز مبارک فرمائے اور مزید نمایاں ترقیات سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

دفتر وصیت کا فون نمبر

موصیان کرام سے گزارش ہے کہ نئی وصیت اور مسل نمبرز سے متعلقہ کسی بھی معلومات کیلئے درج ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔ 047-6005449

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی طرف سے قرار داد تعزیت

بروفات حضرت مرزا عبدالحق صاحب

صدر انجمن احمدیہ پاکستان کا یہ اجلاس سلسلہ کے قابل احترام بزرگ حضرت مرزا عبدالحق صاحب کی وفات پر اظہار تعزیت کرتا ہے۔

حضرت مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ مورخہ 26۔اگست 2006ء کو بعمر 106 سال سرگودھا میں انتقال فرما گئے۔

حضرت مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ کی پیدائش جنوری 1900ء میں ان کے آبائی وطن جالندھر میں ہوئی۔ بچپن ہی میں والدین کے سائے سے محروم ہو گئے۔ والد صاحب کی وفات کے بعد اپنے بھائی مکرم بابو عبدالرحمن صاحب کے پاس شملہ میں رہے۔ آپ کے چچا اور بھائی صاحب کو سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت میں آنے کی توفیق ملی۔ خود حضرت مرزا عبدالحق صاحب نے 1916ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیعت کی توفیق پائی۔

1921ء میں آپ نے گریجوایشن مکمل کر کے شملہ میں ملازمت اختیار کر لی لیکن جلد ہی استعفیٰ دے کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے خاص توجہ دلانے پر آپ نے Law College میں داخلہ لے لیا اور جنوری 1926ء سے گورداسپور میں حضور کے ارشاد پر بحیثیت وکیل اپنے کام کا آغاز کیا۔ لیکن چند سال بعد ہی آپ نے وقف زندگی کی درخواست کی اس پر حضور انور نے آپ کو لکھا کہ آپ کی زندگی وقف ہے آپ فکر نہ کریں اور پھر حضرت مرزا صاحب نے اپنی تمام تر زندگی نہایت اخلاص و وفا کے ساتھ ایک اعلیٰ درجہ کے واقف زندگی کی طرح تادم واپسیں خدمت سلسلہ میں گزاری۔

1922ء میں جماعت احمدیہ میں مجلس شوریٰ کے آغاز سے اپنی زندگی کے آخری سال تک تمام مجالس شوریٰ میں باقاعدگی سے شرکت فرمائی اور متعدد بار آپ کو مجلس شوریٰ کی صدارت کرنے کا شرف بھی حاصل ہوا۔

چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم ستمبر 2006ء میں آپ کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا:۔

''ان کو یہ بھی اعزاز حاصل تھا کہ 1922ء سے جب سے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے باقاعدہ شوریٰ کا نظام جماعت میں قائم فرمایا آپ کو شوریٰ میں شمولیت اختیار کرنے کی توفیق ملی۔''

قرآن کریم سے حضرت مرزا صاحب کو گہرا شغف تھا اور قرآنی معارف کے بیان کا خوب ملکہ حاصل تھا۔ سالہا سال سے اپنی رہائش گاہ اولڈ سول لائن سرگودھا سے متصل بیت الذکر میں فجر کی نماز کے بعد تدریس قرآن کا سلسلہ جاری رکھا۔ جماعت احمدیہ عالمگیر کے جلسہ ہائے سالانہ پر آپ کو تقاریر کی سعادت حاصل رہی جو قرآنی حقائق و معارف اور کتب حضرت مسیح موعود سے اخذ کردہ نکات کا مجموعہ ہوا کرتی تھیں۔ آپ ایک صاحب طرز مصنف تھے آپ نے ٹھوس علمی اور تحقیقی موضوعات پر متعدد مضامین لکھے جو سلسلہ کے اخبارات و رسائل کی زینت بنے اور بعد میں ''تنویر القلوب'' کے نام سے تین جلدوں میں کتابی صورت میں بھی شائع ہوئے۔ آپ نے متعدد کتب بھی تصنیف فرمائیں جن میں صداقت حضرت مسیح موعود، نزول وحی، صفات باری تعالیٰ، بعث بعد الموت یا اخروی زندگی، انڈکس کتب حضرت مسیح موعود (خطبہ الہامیہ تک) نزول مسیح، جہاد کی حقیقت اور روح العرفان شائع شدہ ہیں۔ جبکہ چھ جلدوں پر مشتمل تفسیری نوٹس غیر مطبوعہ ہیں۔

آپ متعدد جماعتی عہدوں پر فائز رہے۔ آپ نے امیر ضلع گورداسپور، امیر ضلع سرگودھا، امیر صوبہ پنجاب، صدر قضاء بورڈ، صدر وقف جدید، صدر تدوین فقہ کمیٹی اور صدر مجلس افتاء کے اہم عہدوں پر بے لوث خدمت کی توفیق پائی۔

آپ بہت عبادت گزار، دعاگو، خلیق متواضع، سلسلہ احمدیہ پر جان نچھاور کرنے والے بزرگ تھے۔ خلافت احمدیہ کے فدائی اور خلفاء احمدیت سے عاشقانہ تعلق رکھتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم ستمبر 2006ء میں آپ کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا:۔

''اللہ تعالیٰ نے آپ کو چار خلفاء کے ساتھ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائی اور کامل اطاعت اور فرمانبرداری سے آپ نے کیا۔ میرے ساتھ بھی آخری دم تک انہوں نے وفا اور اطاعت کا نمونہ دکھایا۔''

آپ کو سلسلہ احمدیہ کے چار خلفاء کا زمانہ پانے اور دیکھنے کی سعادت ملی۔ اور ہر دور خلافت میں خلیفہ وقت کا اعتماد آپ کو حاصل رہا۔ باوجود طویل عمری کے آپ کی یادداشت بے حد قوی تھی۔ خدا تعالیٰ آپ کو غریق رحمت فرمائے۔ آپ کو اپنے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ کے قدموں میں جگہ ملے اور جنت الفردوس میں آپ کا ماویٰ ہو۔ آپ کی وفات سے جو خلاء جماعت میں پیدا ہوا ہے۔ اس کو اللہ محض اپنے فضل سے پُر کرے۔ آمین

جملہ ممبران صدر انجمن احمدیہ اس صدمے پر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ سے اور حضرت مرزا عبدالحق صاحب کے لواحقین سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں کہ رب رحیم ان کا ولی و نصیر ہو اور وہ حضرت مرزا صاحب کی دعاؤں کے وارث ہوں۔ آمین

مرزا خورشید احمد
صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

انسانیت کی خدمت

۞ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

تم ہرگز نیکی کو پا نہیں سکو گے یہاں تک کہ تم ان چیزوں میں سے خرچ کرو جن سے تم محبت کرتے ہو۔
(سورہ آل عمران آیت 93)

فضل عمر ہسپتال عرصہ دراز سے دکھی انسانیت کی خدمت کی توفیق پا رہا ہے۔ مریضوں کی ایک بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو دور و نزدیک سے ہسپتال آتی ہے لیکن وہ اپنا علاج خود کروانے کی استطاعت نہیں رکھتی۔ احمدی احباب و خواتین کے عطیات کے ذریعہ انہیں علاج کی ہر ممکن سہولت مفت فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ تمام مریضوں اور مستحقین کے لئے یہ خدمت بجالانا احباب جماعت کے خاص تعاون ہی سے ممکن ہے۔

احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ اپنے عطایا جات بطور صدقہ جاریہ ہسپتال کی دو مدوں امداد نادار مریضان اور ڈویلپمنٹ میں بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اعلان داخلہ

۞ یونیورسٹی آف سینٹرل پنجاب فیکلٹی آف انجینئرنگ نے بی ایس سی الیکٹریکل انجینئرنگ بمعہ الیکٹو ٹریکس الیکٹرونکس انجینئرنگ، ٹیلی کمیونیکیشن انجینئرنگ، کمپیوٹر انجینئرنگ میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 23 ستمبر 2006ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 3-042-5857791 یا ویب سائٹ www.ucp.edu.pk ملاحظہ کریں۔

۞ ڈین و چیئرمین شیخ زید ہسپتال لاہور نے پیرا میڈیکل ٹریننگ پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ i۔ ڈسپنسر ii۔ آپریشن تھیٹر اسسٹنٹ iii۔ ریڈیو گرافر اسسٹنٹ iv۔ لیبارٹری اسسٹنٹ v۔ ای سی جی ٹیکنیشن vi۔ رینل ڈیالسز ٹیکنیشن vii۔ انستھیزیا ٹیکنیشن viii۔ اینڈوسکوپی ٹیکنیشن ix۔ آرتھوپیڈک ٹیکنیشن x۔ اوپتھلمک ٹیکنیشن xi۔ ڈینٹل ہائی جینٹ (صرف خواتین کیلئے) درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2006ء ہے مزید معلومات کیلئے اس فون نمبر پر رابطہ کریں۔ (042-5865731-35)

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم مظفر احمد چٹھہ صاحب جماعت اوزنگن جرمنی لکھتے ہیں۔ خاکسار کی اہلیہ مکرمہ نسیم فردوس صاحبہ مورخہ 31۔اگست 2006ء جرمنی میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ اللہ کے فضل سے موصیہ تھیں ان کی نماز جنازہ بیت المبارک ربوہ میں 4 ستمبر 2006ء بعد نماز عصر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی تدفین کے بعد مکرم بشارت محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد برائے تربیت نومبائعین نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے اللہ کے فضل سے بطور صدر لجنہ چک 543/E.B وہاڑی اور حلقہ شمٹن اور اوزنگن جرمنی میں ایک لمبا عرصہ خدمت کی توفیق پائی۔ مرحومہ مکرم چوہدری نور احمد صاحب ٹھیکیدار محلہ دارالیمن ربوہ کی بڑی بیٹی تھیں اور مکرم محمد غضنفر صاحب چٹھہ انسپکٹر مال آمد کی بھاوجہ تھیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

۞ مکرم رانا محمود اکرام صاحب قائد خدام الاحمدیہ حلقہ نیل کوٹ ضلع ملتان تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے مورخہ 10 جولائی 2006ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بیٹے کا نام عاطف محمود عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور مکرم رانا محمد اکرام صاحب ایکٹر پنجاب پولیس کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

تقریب شادی

۞ مکرم میاں طارق شریف صاحب ولد میاں محمد شریف صاحب گلبرگ لاہور لکھتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ سنبل ستارہ شریف صاحبہ کی تقریب رخصتانہ 15/اگست 2006ء کو منعقد ہوئی۔ مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ دولہا محمد فہد صاحب مکرم عبدالعزیز کھوکھر صاحب آف اقبال ٹاؤن کے صاحبزادے ہیں۔ نکاح کا اعلان محترم وسیم احمد شمس صاحب مربی سلسلہ نے بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں کیا۔ احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

پانی ضائع مت کریں
آنحضرت ﷺ کے اولین جاں نثار ہرنبی کے

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

عبدالسمیع خان

غریبوں اور ناداروں کے انفاق فی سبیل اللہ کا تذکرہ

جنہوں نے مزدوری کر کے خدا کی راہ میں صدقات دیئے

ابتدائی متبعین کی طرح عام طور پر نہایت کمزور اور نادار تھے۔ وہ اپنی ساری جان اور سارے دل کے ساتھ حاضر خدمت ہوگئے۔ مگر بے دست و پا تھے۔ بے زر اور بے ضرر۔

ان میں وہ بھی تھے جو جان فدا کرنے کے لئے جنگ میں شامل ہونا چاہتے تھے مگر ان کے پاس سواریاں اور جوتیاں نہیں تھے۔ انہوں نے رسول اللہؐ سے عرض کیا مگر آپؐ نے فرمایا یہ تو میرے پاس بھی نہیں ہیں اور وہ روتے ہوئے واپس چلے گئے۔

(توبہ:92)

ان میں وہ بھی تھے جو ننگے پاؤں جہاد میں شامل ہوئے اور پاؤں زخمی ہوگئے تو پٹیاں باندھ کر داد شجاعت دیتے رہے اور اس غزوہ کا نام ہی ذات الرقاع پڑ گیا۔

وہ بھی تھے جو رسول اللہؐ کی تحریک پر مہمان اپنے گھر لے گئے مگر اسے کھلانے کے لئے کچھ نہیں تھا۔ انہوں نے بچوں کو بھوکا سلا دیا اور چراغ بجھا کر مہمان کے سامنے مچاکے مارتے رہے گویا ہم بھی کھا رہے ہیں۔ آسمان کا خدا ان کی اس فدائیت پر پیار کی نظریں ڈال رہا تھا۔

ان حالات میں رسول اللہؐ کی طرف سے جب بھی مالی قربانی کی تحریک ہوتی تو ان کے لئے اور کوئی چارہ نہیں تھا کہ وہ مزدوری کر کے کچھ پیش کریں۔ منافق ان کی معمولی قربانیوں پر طنز کرتے تھے مگر آسمان کا خدا ان کے ذریعہ نئے زمین و آسمان بنانے کا ارادہ کر چکا تھا۔

ابومسعودؓ انصاری سے روایت ہے کہ جب صدقہ کی آیت اتری۔ اس وقت ہم مزدوری کیا کرتے تھے ایک شخص (عبدالرحمٰن بن عوفؓ) آئے انہوں نے بہت سا مال خیرات کیا تو منافق کہنے لگے یہ ریا کار ہے اور ایک دوسرا شخص (ابوعقیل) آیا، اس نے ایک صاع کھجور صدقہ دی، منافق کہنے لگے، اللہ اس کی ایک صاع کا محتاج نہیں ہے تب سورۃ توبہ کی آیت 79 نازل ہوئی جس کا ترجمہ یہ ہے۔

یہ منافق ہی ہیں جو مومنوں میں سے خوشی سے بڑھ بڑھ کر صدقات دینے والوں پر طنز کرتے ہیں اور ان پر بھی جو کہ سوائے اپنی محنت کی کمائی کے کوئی طاقت نہیں رکھتے سو باوجود اس قربانی کے یہ منافق ان سے تمسخر کرتے ہیں۔ اللہ ان کو ہنسی کی سزا دے گا اور ان کو دردناک عذاب پہنچے گا۔

(تفسیر درمنثور جلد 3 ص 262)

یہی کیفیت دوسرے نادار صحابہ کی بھی تھی۔

ایک صحابی ابونہیکؓ ساری رات مزدوری کر کے ایک صاع کھجوریں لائے اور ان کو صدقہ میں دے دیا۔ (تفسیر درمنثور جلد 3 ص 363)

آنحضرتﷺ کی حرم محترم حضرت زینبؓ بنت جحش کاریگر تھیں۔ وہ چمڑے کو رنگتی تھیں اور سی لیا کرتی تھیں اور اس کمائی کے ذریعے اللہ کی راہ میں خرچ کیا کرتی تھیں۔

حضرت عائشہؓ سے ایک دوسری روایت میں ہے کہ حضرت زینبؓ سوت کاتتی تھیں اور مجاہدین کی مدد کیا کرتی تھیں۔ (طبقات ابن سعد جلد 8 ص 77)

ام المومنین حضرت سودہؓ طائف کی کھالیں بناتی تھیں اور ان سے ہونے والی آمدنی مکمل طور پر صدقہ و خیرات میں صرف کرتی تھیں۔

(الاصابہ جلد 4 ص 287)

حضرت سلمان فارسیؓ مدائن کے گورنر تھے۔ ان کا وظیفہ پانچ ہزار دینار تھا۔ مگر جب بیت المال سے وظیفہ کی رقم ملتی تو وہ ساری صدقات میں دے دیتے اور خود چٹائیاں بن کر وجہ معاش پیدا کرتے۔

(الاصابہ جلد 2 ص 63)

اور اس میں سے خدا کی راہ میں خرچ کرتے۔

حضرت نعمان بن حمید کہتے ہیں کہ میں اپنے ماموں حضرت سلمان فارسیؓ کے پاس مدائن میں گیا۔ وہ مدائن کے گورنر تھے اور کھجور کے پتے بٹ رہے تھے انہوں نے فرمایا۔

میں کھجور کے پتے ایک درہم کے خریدتا ہوں اور ان کے ساتھ محنت کر کے تین درہم میں بیچتا ہوں۔ ایک درہم تو اسی کام کے لئے رکھ لیتا ہوں۔ ایک درہم اہل وعیال پر خرچ کرتا ہوں اور ایک درہم صدقہ کر دیتا ہوں۔ کوئی بھی مجھے اس کام سے روکے تو میں نہیں رکوں گا۔ (طبقات ابن سعد جلد 4 ص 89 دارصادر بیروت 1957ء)

اللہ تعالیٰ نے ان بے زر اور بے زور صحابہ کو زندگی میں ہی برکات کے نمونے دکھائے۔ انہیں بلند مناصب اور فتوحات عطا کیں۔

حضرت ابومسعودؓ روایت کرتے ہیں کہ جب آیت صدقہ نازل ہوئی تو ہم مزدوری کے لئے چلے جاتے تھے اور کچھ مال کما کر خدا کی راہ میں پیش کرتے تھے اور جس کو جتنا کچھ میسر آتا وہ اسے رسولؐ اللہ کی خدمت میں پیش کر دیتا۔ آج ان میں سے بعض لاکھوں کے مالک ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب اتقوا النار حدیث نمبر 1326)

حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کے اوائل میں یہ خواہش ظاہر فرمائی کہ ہاتھ سے محنت کر کے خدا کی راہ میں تحفہ پیش کیا جائے اور اپنے متعلق فرمایا کہ میں سرمہ پیس کر چندہ دوں گا۔ ایک خاتون نے عرض کیا مجھے بھی ساتھ شامل کر لیں مگر آپ نے انکار کر دیا اور فرمایا تم کوئی دوسرا کام کرو۔ چنانچہ اس خاتون نے حضرت ام ناصر صاحبہ کے ساتھ مل کر پان بیچے اور وصول شدہ رقم چندہ میں دے دی۔

اسی عرصہ میں بیرون ہند کی ایک خاتون نے دو برس تک چکی پیس کر تحریک جدید کا وعدہ پورا کیا۔

(تاریخ احمدیت جلد 8 ص 41)

محترمہ صاحبزادی قدسیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا مجید احمد صاحب تحریر کرتی ہیں۔

تقسیم پاک و ہند کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ہم سب سے کہا۔ جس کو جو کام آتا ہے وہ کرے۔ کیونکہ جماعت کو اس وقت بہت پیسے کی ضرورت ہے۔ وہ پیسہ جماعت کو چندے کے طور پر دے دے۔ مجھے یاد ہے مجھے سلائی آتی تھی میں نے حضرت اماں جان کی قمیصیں سی دیں اور لوگوں کی بھی سیئیں۔ اماں جان نے خاص طور پر مجھے قمیصیں سینے کو دیں یہ سن کر کہ اس کی رقم چندہ میں دینی ہے۔ اڑھائی روپے فی قمیص سلائی تھی۔ جو رقم جمع ہوئی وہ چندہ میں دے دی۔

(الفضل 9 جنوری 2003ء)

جماعت کے نوجوان آج بھی یورپ و امریکہ میں چیریٹی واک کے ذریعہ دکھی انسانیت کے لئے مال اکٹھا کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کے غرباء اور کم حیثیت لوگوں کا اخلاص بہت بڑا سرمایہ ہے۔

تنزانیہ کے ایک احمدی نے مربی سلسلہ کو لکھا کہ میرے بچے اس سال مرکزی جلسہ پر نہیں آسکے کیونکہ انہیں کپڑوں کی ضرورت تھی مگر میں نے انہیں کپڑے دینے کی بجائے جلسہ کے لئے چندہ دے دیا ہے۔ امینہ نامی خاتون کو اس کے خاوند نے جوتے لینے کے لئے کچھ پیسے دیئے مگر اس نے وہ رقم چندہ میں دے دی اور ننگے پاؤں پھرنا قبول کر لیا۔

محمد سعید کاسمبور صاحب تنزانیہ کے مشن ہاؤس میں پیدل آتے جاتے تھے جبکہ کافی فاصلہ تھا۔ انہوں نے وجہ یوں بیان کی کہ میں پیدل چل کر رقم بچاتا ہوں اور چندہ میں دے دیتا ہوں۔

پرائمری سکول کے بچوں نے جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر فروخت کیں اور چندہ میں رقم پیش کر دی۔

(الفضل 7/ اگست 1979ء)

ماریشس میں ایک بوڑھی خاتون سے بیت الذکر کے لئے چندہ اکٹھا کرنے والی کمیٹی ملی اور چندہ کی تحریک کی تو انہوں نے بتایا کہ میں نے اس فنڈ میں چندہ دے دیا تھا مگر اب چونکہ آپ خود آئے ہیں اس لئے میں بچے کی شادی کے لئے رکھی ہوئی رقم 100 روپے آپ کو پیش کرتی ہوں۔

بیوت الحمد کی تحریک کے اعلان پر ایک بچے نے لکھا۔ میں سکول کا طالب علم ہوں۔ میری والدہ بیوہ ہے اور دو گھروں میں کام کر کے اسے نوے روپے ملتے ہیں۔ میرے پاس کاپی کاغذ کے لئے پانچ روپے ہیں جو میں بیوت الحمد فنڈ میں پیش کرتا ہوں۔

(الفضل 8 جنوری 1984ء)

انہی قربانیوں کے پھل آج ساری دنیا میں لہلہا رہے ہیں۔ آج جماعت کے وسیع وعریض مشن ہاؤسز، خوبصورت بیوت الذکر اور بلند و بالا عمارتیں انہی غریب مگر دل کے امیروں کا تحفہ ہے کیونکہ خدا تک گوشت اور خون نہیں دل کا تقویٰ پہنچتا ہے۔

جمعہ اور درود

حضرت اوس بن اوسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتﷺ نے فرمایا:

تمہارے بہترین دنوں میں سے ایک جمعہ کا دن ہے اسی دن آدم کو پیدا کیا گیا اور جمعہ ہی کے دن وہ فوت ہوئے- اسی دن نفخ صور ہوگا اور اسی روز غشی ہوگی- اس روز تم مجھ پر کثرت سے درود بھیجو کیونکہ تمہارا درود مجھے پہنچایا جائے گا- صحابہ نے عرض کیا جب آپ کا وجود مٹی ہو چکا ہوگا تو آپ تک درود کیسے پہنچے گا تو آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے جسموں کو زمین پر حرام کر دیا ہے-

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ باب فضل یوم الجمعۃ حدیث نمبر 883)

بقیہ صفحہ 6

17 مارچ کو صدر بش نے عراقی صدر کو الٹی میٹم بھیجا اور دو دن بعد جنگ شروع ہوگئی۔ تھوڑے دنوں میں عراق پر امریکہ نے قبضہ کر لیا صدام حسین روپوش ہوگیا مگر بعد میں اسے گرفتار کر لیا گیا۔

2004ء: صدر جارج ڈبلیو بش دوسری مرتبہ صدر امریکہ منتخب ہوئے۔

2005ء: امریکہ نے عراق میں الیکشن کروائے۔ عراق میں شیعہ سنی فسادات بڑھنے لگے جو ابھی تک جاری ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق 153,000 امریکی فوج کی نفری عراق میں موجود تھی۔

2006ء: عراق کو دنیا کے ناکام ترین ممالک میں چوتھا قرار دیا گیا۔

30واں جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ گیمبیا

رپورٹ: سید سعید الحسن صاحب۔مربی سلسلہ گیمبیا

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ گیمبیا کا تیسواں نیشنل جلسہ سالانہ مورخہ 14 تا 16/اپریل 2006ء نصرت ہائر سینئر سیکنڈری سکول بانجل میں بخیروخوبی منعقد ہوا۔جلسہ سالانہ کے انعقاد کے لئے مکرم امیر صاحب نے ایک جلسہ کمیٹی قائم کر دی تھی جس نے جنوری سے اپنے اجلاسات شروع کر دئے اور گزشتہ جلسہ سالانہ کی رپورٹس کی روشنی میں نئے پروگرام مرتب کرنے شروع کئے۔ تقاریر کے سلسلہ میں خاص طور پر سیرت النبی ﷺ پر زور دیا گیا۔

جلسہ گاہ روایتی طور پر نصرت سینئر سکول کی وسیع و عریض عمارت اور گراؤنڈ میں تیار کیا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ نصرت سیکنڈری سکول مغربی افریقہ میں نصرت جہاں سکیم کی مبارک تحریک کے تحت پہلا سکول ہے اور یہ وہ مقدس تحریک ہے جس نے افریقہ کی قسمت بدل دی۔اس سکول کا سنگ بنیاد 1971ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے بنفس نفیس اپنے مبارک ہاتھوں سے رکھا تھا اور اس وقت یہ سکول گیمبیا کا بہترین سکول شمار ہوتا ہے۔

مارچ سے خدام نے وقار عمل شروع کر دیا۔اور دن رات محنت کر کے جلسہ گاہ کو غریب دلہن کی طرح سجایا۔جلسہ کے سلسلہ میں تمام اہم شخصیات کو دعوت نامے ارسال کئے گئے ان میں تمام چیفس، کمشنرز، ممبران پارلیمنٹ اور نائب صدر مملکت عزت مآب محترمہ ڈاکٹر عائشہ نجاہی سیڈی شامل ہیں۔اس کے علاوہ جماعت احمدیہ سیرالیون، سینیگال، گنی بساؤ اور ہالینڈ کو مدعو کیا گیا۔اس کے علاوہ تمام ملک میں پوسٹرز اور بینرز سے پبلسٹی کی گئی۔ریڈیو اور ٹیلی ویژن اور اخبارات نے جلسہ سے کئی دن پیشتر انگریزی عربی اور مقامی زبانوں میں جماعت کا دعوت نامہ برائے شرکت جلسہ مشتہر کرنا شروع کر دیا۔مورخہ 12/ اپریل کو مکرم امیر صاحب گیمبیا نے جلسہ گاہ کا معائنہ کیا۔اور انتظامات کو حتمی شکل دی۔جلسہ کے لئے مہمان 12/ اپریل سے پہنچنے شروع ہو گئے۔ان میں ملک کے دور دراز علاقوں اور گنی بساؤ کے وفد شامل تھے۔ ملک کے مختلف دور دراز علاقوں سے احمدی قافلے اپنی بسوں پر لوائے احمدیت لہراتے اور نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے جلسہ میں شامل ہوتے رہے۔اور یوں نصرت سکول کی وسیع گراؤنڈ احمدیت کے شیدائیوں سے بھر گئی۔گنی بساؤ کا وفد روایتی جوش و جذبہ سے شامل ہوا۔مورخہ 14/اپریل کو حضرت مسیح موعود کے غلاموں نے اپنے ربّ کریم کے حضور تہجد میں مناجات پیش کرتے ہوئے دن کا آغاز کیا۔آج جمعہ کا مبارک دن تھا خاکسار نے جمعہ پڑھایا۔خطبہ جمعہ میں خاکسار نے جلسہ سالانہ کی غرض و غایت بیان کی۔نماز جمعہ کے بعد محترم امیر صاحب نے نمائش کا افتتاح کیا۔نمائش میں جماعت احمدیہ گیمبیا کی تاریخ بیان کی گئی۔ وہ تاریخی لمحات کیمرہ نے محفوظ کر لئے جب حضرت مسیح موعود کا وہ الہام پورا ہوا کہ، بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔سر ایف ایم سنگھاٹے گورنر جنرل آف گیمبیا نے حضرت اقدس کا تبرک نہایت عقیدت سے سر آنکھوں سے لگایا اور یوں رہتی دنیا تک پہلے احمدی بادشاہ کا اعزاز پالیا ۔سچ ہے، ایں سعادت بزور بازو نیست ۔پھر وہ لمحات جب گیمبیا آزاد ہوا تو امیر و مشنری انچارج حضرت مولانا غلام احمد بدوملہوی نے انگریز حکمرانوں کے اور نئے حکمرانوں کے سامنے تقریر فرمائی اور نئے آزاد ہونے والے ملک کے لئے دعا کروائی۔ پھر وہ موقعہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث تشریف فرما ہوئے اور افریقہ کی ذہنی وجسمانی غلامی کے خاتمے کے لئے نصرت جہاں سکیم کا اعلان فرمایا۔کچھ لمحات حضرت خلیفہ رابع کی یادوں سے معطر ہیں۔ پھر شہدائے احمدیت ، احمدیت کی ترقی کا سفر، مقدس قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم، وغیرہ وغیرہ، غرض نمائش، احمدیت کا مکمل تعارف تھا۔ خاکسار نے نمائش کے بعد کئی احمدیوں کو جذبات سے پُر پایا۔جلسہ کا آغاز لوائے احمدیت لہرانے سے ہوا جو محترم امیر صاحب نے لہرا کر کیا۔گیمبیا کا جھنڈا محترم کبا طورے رکن قومی اسمبلی نے لہرایا۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم امیر صاحب گیمبیا نے اپنے افتتاحی خطاب میں سیرت النبی ﷺ کو بطور ماڈل اپنانے پر زور دیا۔انہوں نے معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔رکن اسمبلی محترم کبا طورے نے اپنے افتتاحی ایڈریس میں جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ انھوں نے جلسہ میں شامل ہونے کا موقعہ فراہم کیا اس کے بعد انہوں نے بتایا کہ وہ بہت سے ممبران اسمبلی کی نمائندگی میں کچھ باتیں بیان کریں گے کیونکہ بعض مصروفیات کے باعث وہ اس جلسہ میں شریک نہیں ہو سکے۔اس کے بعد انہوں نے بتایا کہ اکثریت اراکین اسمبلی جانتی ہے کہ جماعت احمدیہ نام ہے ڈسپلن کا۔انہوں نے مزید کہا کہ ہم بہت خوش ہیں کہ جماعت اس ملک میں بہترین خدمات بجا لا رہی ہے۔اس لئے تمام اراکین اسمبلی جماعت کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔دوسری طرف جماعت کی دعائیں ہیں جن کی وجہ سے ملک میں امن وسلامتی ہے جناب کبا طورے کے خطاب کے بعد نائب صدر دی گیمبیا محترمہ عائشہ نجائی سیڈی کا پیغام جناب پارلیمانی سیکرٹری برائے مذہبی امور نے پڑھ کر سنایا۔ نائب صدر مملکت نے بیرون ملک دورے پر ہونے کی وجہ سے معذرت کی کہ وہ جلسہ میں شامل نہیں ہو سکیں۔اس کے بعد انہوں نے کہا کہ وہ جماعت کو تیسواں جلسہ سالانہ منعقد کرنے پر مبارکباد پیش کرتی ہیں اور جلسہ میں شمولیت کا دعوت نامہ بھیجنے پر جماعت کا شکریہ ادا کرتی ہیں۔انہوں نے مذہب کی غرض و غائیت خدمت انسانیت کو قرار دیا انہوں نے کہا کہ وہ جماعت احمدیہ کو ان کی گیمبیا میں روحانی اور خدمت انسانیت کی وجہ سے سلام پیش کرتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ کا نام آتے ہی گیمبیا کے ہر فرد کے ذہن میں ایک ایسی مذہبی جماعت کا تصور آتا ہے جس کا مطمح نظر ہر ایک کی روحانی اور جسمانی ضروریات کو بلاتفریق پورا کرنا ہے۔اور جب سے جماعت اس ملک میں آئی ہے وہ یہ کام کر رہی ہے۔روحانی اور اخلاقی میدان میں جماعت نے بیوت بنانے، ممبران جماعت کی ٹریننگ کرنے، جدوجہد کرنے، بچوں اور بڑوں کو قرآن اور دین کی تعلیم دینے، اور کتب ورسائل اخبارات وریڈیو کے ذریعے پورے ملک میں دعوت الی اللہ کے ذریعے ایک انقلاب برپا کیا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اس ذریعہ سے ملک کی روحانی اور اخلاقی ترقی میں جماعت کا بہت بڑا کردار ہے۔صحت کے شعبہ میں 1968ء سے جماعت ہسپتالوں کے ذریعے سارے ملک کو سستا طریق علاج مہیا کر رہی ہے۔اور نہ صرف گیمبیا بلکہ ہمسایہ ممالک بھی فائدہ اٹھاتے ہیں۔اسی طرح تعلیم کے شعبہ میں نصرت ہائر سیکنڈری سکول بانجل ، طاہر احمدیہ سیکنڈری سکول مانسا کونکو، ناصر احمدیہ ہائر سیکنڈری سکول بصے کے ذریعے ہزاروں نوجوان زیور تعلیم سے آراستہ ہو کر ملک کی ترقی کا باعث بنے ہیں اور بن رہے ہیں۔اسی طرح اب مسرور ہائر سیکنڈری سکول ایک خوبصورت اضافہ ہے۔ہیومینیٹی فرسٹ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے ان منصوبوں کا ذکر کیا جو گیمبیا کی ترقی میں بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔آخر میں نائب صدر مملکت نے ملک کی ترقی امن وسلامتی اور یکجہتی کے لئے درخواست دعا کی۔

جلسہ کی دوسری تقاریر میں ہالینڈ، سیرالیون اور گنی بساؤ کے وفود کے نمائندوں نے اپنے تاثرات بیان کئے۔دعا کے ساتھ پہلا سیشن ختم ہوا۔

مغرب وعشاء کی نمازوں کے بعد خاکسار کی زیر صدارت دوسرا سیشن شروع ہوا۔ یہ سیشن سوال و جواب اور مختلف احمدیوں کے قبول احمدیت کی ایمان افروز داستانوں پر مشتمل تھا۔

دوسرے دن کا آغاز بھی حسب روایت باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ آج کے پہلے سیشن میں اہم تقاریر ہوئیں جن میں حضرت محمد ﷺ بطور ماڈل اور امن کا شہزادہ، ذکر حبیب، وغیرہ شامل تھیں۔

دوسرے سیشن میں دین حق اور عائلی زندگی، خلافت کے موضوع پر تقاریر ہوئیں۔

تیسرا سیشن مغرب وعشاء کی نمازوں کے بعد ہوا۔چونکہ لوگ دور دراز علاقوں سے آئے ہوتے ہیں اور بعض کو خراب سڑکوں کی وجہ سے پورا دن سفر کرنا پڑتا ہے اس لئے دوسرے دن رات کا سیشن آخری سیشن ہوتا ہے۔ چنانچہ اس میں اختتامی دعا ہوئی اور یوں حضرت مسیح موعود کے غلاموں کا یہ روحانی جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ کے تینوں دن تہجد باجماعت ہوتی رہی اور درس القرآن درس الحدیث اور درس ملفوظات کا اہتمام رہا۔حاضری ساڑھے چار ہزار تھی۔بعض حکومتی ذرائع کا اندازہ پانچ ہزار سے زیادہ کا تھا۔

جلسہ کی ایک خاص بات MTA کا جلسہ گاہ میں انتظام تھا۔تمام حاضرین نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ سنا اور دوسرے پروگرامز سے بھی استفادہ کیا۔

جلسہ کی ایک اور خاص بات نیشنل جلسہ سالانہ میں اردو نظموں کا پڑھا جانا تھا۔اہل افریقہ کی زبان سے مسیح پاک کا کلام پڑھا جانا ایک عجیب وجد طاری کر رہا تھا اور بزبان حال گواہی دے رہا تھا کہ حضرت مسیح موعود کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا وعدہ کہ تمام قومیں اس چشمہ سے پانی پئیں گی پوری شان سے پورا ہو رہا ہے۔

جلسہ کے اختتامی دن گیمبیا کے نیشنل ٹی۔وی نے اپنے خبرنامہ میں جماعت کے جلسہ کا تفصیل سے ذکر کیا۔ بالخصوص نائب صدر مملکت کے پیغام کا۔اسی دن نیشنل ریڈیو اور بعض پرائیویٹ چینلز نے جلسہ کی کاروائی من وعن نشر کی بعض ریڈیو سٹیشنز نے کئی دفعہ جلسہ کی تقاریر نشر کیں۔اسی طرح تمام اخبارات نے جلسہ کو بھرپور کوریج دی۔جلسہ کے بعد پورے ملک کے دانشوروں نے جماعتی جلسہ کو بھرپور سراہا۔ بعض اخبارات نے اداریئے لکھے۔گیمبیا کے ایک مشہور اخبار دی پوائنٹ نے جس کی اشاعت سب سے زیادہ ہے نے اداریہ لکھا جس میں جماعت احمدیہ کو کامیاب جلسہ سالانہ کے انعقاد پر مبارکباد دی اور لکھا کہ گیمبیا میں جتنی بھی مذہبی جماعتیں ہیں ان کے لئے جماعت احمدیہ ایک مثال ہے۔بے شک اس جماعت کی تقلید ضروری ہے یہ جماعت ایک طرف تو اپنے سکول و کالجز وہسپتالز کے ذریعہ ملک کی خدمت کر رہی ہے تو دوسری طرف اپنے ممبران کی مذہبی اور اخلاقی ٹریننگ میں مصروف ہے۔اور ہم وائس پریذیڈنٹ کی رائے سے سو فیصد متفق ہیں کہ ملک میں مذہبی اخلاقی، تعلیمی اور صحت کے لئے انقلاب لانے میں اس جماعت کا کلیدی کردار ہے، کاش باقی مذہبی جماعتیں بھی صرف تنقید کرنے کی بجائے تقلید کریں کیونکہ کہنا آسان ہے کرنا مشکل ہے۔،،

(الفضل انٹرنیشنل 11۔اگست 2006ء)

عطاء الوحید باجوہ صاحب

امریکہ پچاس ریاستوں پر مشتمل ملک

امریکہ آبادی کے اعتبار سے دنیا کا تیسرا اور رقبہ کے لحاظ سے چوتھا بڑا ملک ہے

سرکاری نام: یونائیٹڈ سٹیٹس آف امریکہ

حدود اربعہ: 93 لاکھ 72 ہزار 615 مربع کلو میٹر

آبادی: 29 کروڑ 82 لاکھ 17 ہزار 215

دارالحکومت: واشنگٹن

کرنسی: ڈالر

اہم شہر: نیو یارک، لاس اینجلس، شکاگو، فلاڈیلفیا، ڈیٹرائٹ، سان فرانسسکو، ڈیلس، ہوسٹن، سان ڈیگو، بوسٹن، بالٹی مور، فینکس، ہونولولو، سان جوسی

یوم آزادی: 4 جولائی 1776ء

برآمدات: مشینری، گاڑیاں، زرعی اور خوراک سے متعلقہ مصنوعات، جہاز، ہتھیار، کیمیائی مرکبات، برقی مصنوعات

امریکہ براعظم امریکہ کے شمال میں واقع ہے یہ مشرق میں بحراوقیانوس سے بڑھتے ہوئے مغرب میں بحرالکاہل تک پھیل جاتا ہے۔ اس کے شمال میں کینیڈا ہے۔ جنوب میں میکسیکو، الاسکا اور ہوائی کی ریاستیں ہیں۔ امریکہ آبادی کے اعتبار سے دنیا کا تیسرا بڑا ملک ہے اور باعتبار رقبہ اس کا نمبر چوتھا ہے۔ اس کی کل 50 ریاستیں ہیں۔

علاقائی خدوخال

امریکہ کا بہت سا حصہ پہاڑی سلسلوں پر مشتمل ہے۔ ملک کا بلند ترین پہاڑ میکنلی ہے جو کہ الاسکا میں واقع ہے۔ اس کی بلندی 20,320 فٹ ہے۔ ملک میں بہت سے دریا بہتے ہیں دریائے مسوری، دریائے الینوئس، اوہیو، پلاتے ریڈ اور دریائے آرکانسس امریکہ کی خوبصورتی کا ایک جزو لاینفک ہیں۔ ان دریاؤں کو مسسپی (Mississippi) کہا جاتا ہے۔ ان دریاؤں کے علاوہ دریائے کولمبیا، دریائے گرانڈے اور دریائے کولوراڈو ہیں۔

آب وہوا

یہاں کا موسم بہت متنوع ہے۔ امریکہ کے دو ساحل ہیں جن کا موسم مرطوب ہے لیکن ان کے وسطی علاقہ کا خشک موسم انہیں ایک دوسرے سے جدا رکھتا ہے اسی طرح شمال مشرقی ریاستوں کا موسم بھی مرطوب رہتا ہے۔ یہاں سردی شدید اور برفباری زیادہ ہوتی ہے۔ اسی طرح گرمی بھی شدید اور مرطوب ہوتی ہے۔ شمال مغرب کا ساحل مرطوب ترین علاقہ ہے۔ یہاں بارش کی سالانہ اوسط 1,775 ملی میٹر ہے جبکہ مشرقی ساحل میں سالانہ اوسط 1,016 ملی میٹر ہے۔

لوگ

امریکہ میں مختلف رنگ ونسل کے لوگ بستے ہیں۔ ان میں سے 83 فیصد کو وائٹ کہا جاتا ہے۔ یورپ، مشرق وسطی اور ہسپانوی باشندے اس ملک کی آبادی کا حصہ ہیں نیز افریقی 13 فیصد، ایشیائی 3 فیصد اور مقامی امریکی ایک فیصد ہیں۔

یہاں کی زبان انگریزی ہے۔ اسے امریکن انگلش بھی کہا جاتا ہے۔ امریکن انگلش بہت سے مقامات پر املاء تلفظ، ادائیگی، رموز اوقاف اور معنی میں برٹش انگلش سے مختلف ہے۔ اس کے علاوہ بہت سے ہسپانوی حلقوں میں سپینش بھی بولی جاتی ہے۔ انگریزی اور سپینش کے علاوہ بہت سی دوسری مقامی زبانیں بھی بولی جاتی ہیں۔

قابل دید مقامات

امریکہ قابل دید وتفریحی مقامات سے بھرا ہوا ہے۔ نیو یارک کی فلک بوس عمارات، واشنگٹن کی حسین تاریخی یادگاریں، بوسٹن، سان فرانسسکو و نیو اولینز، روکی پہاڑی سلسلہ اور ناگن کی مانند بل کھاتے دریا، فلوریڈا سینکڑوں چھوٹے بڑے پارک اور کیلیفورنیا کی رونقیں عجیب دلکش منظر پیش کرتے ہیں۔

جانور

امریکہ کی جانوروں کی دنیا بھی مختلف الانواع ہے۔ یہاں پائے جانے والے جانوروں میں جیگوار (چیتے کی مانند ایک جانور) دریائی بچھڑا (اسے اس کی پوستین کے لئے شکار کیا جاتا ہے)، ریچھ، خرگوش مار، پیوما (چیتے کی مانند ایک جانور)، ریگستانی کچھوا، لومڑی، مگرمچھ، سنجاب، سینگ والی بھیڑ، اور بارہ سنگھا اپنی پہچان آپ ہیں۔

خوراک

خورونوش امریکہ کے لوگوں کا پسندیدہ مشغلہ ہے۔ ان کی خوراک کا دائرہ ساری دنیا پر وسیع ہے۔ فاسٹ فوڈ میں برگر، پیزہ اور فرائی مرغی تو ان کی من پسند ہیں اور ٹماٹر، پسٹا (آٹے، انڈے اور پانی سے تیار ہوتا ہے)، روٹی اور قسما قسم کے چاول روزمرہ کی خوراک ہے۔

باوجود اس کے کہ پچھلی کچھ دہائیوں سے لوگ خوراک کے بارے میں بہت محتاط ہوگئے ہیں۔ لیکن پھر بھی امریکہ کے باشندوں نے بڑا گوشت، سؤر کا گوشت مرغی اور پرندے کے گوشت کو کھانا نہیں چھوڑا۔ چاکلیٹ، آئس کریم اور پیسٹری کے تو یہ لوگ دلدادہ ہیں۔

کھیل

کھانے کے ساتھ ساتھ یہ لوگ کھیل میں بھی کسی سے پیچھے نہیں۔ بیس بال، باسکٹ بال، فٹ بال اور آئس ہاکی یہاں کی کثرت سے کھیلے جانے والی کھیلیں ہیں۔ ان کے علاوہ سائیکلنگ، ریکٹ بال، ٹینس، تیراکی، گولف، بالنگ، مارشل آرٹس، پیدل چلنا، سیر تو روزمرہ کے اشغال ہیں۔ (یاد رہے امریکہ کی کرکٹ کی ٹیم نہیں ہے)۔

حکومت

امریکہ کا آئین دنیا کا سب سے پرانا لکھا ہوا آئین ہے جو تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ یہ 1787ء میں بنایا گیا تھا۔ اور 1789ء میں اس پر عمل شروع ہوا تھا۔ یہ آئین طاقت کو عاملہ، قانون ساز اور عدالتی نظام میں منقسم کرتا ہے جس کے نتیجہ میں احتساب کا عمل فعال رہتا ہے۔

صدر اور عاملہ کا سربراہ چار سال کی مدت کے لئے منتخب ہوتا ہے۔ یہ انتخاب کرنے والے 50 ریاستوں اور واشنگٹن کے عوام کے منتخب ارکان ہوتے ہیں۔ صدر مسلسل دو سے زیادہ دفعہ منتخب نہیں ہوسکتا۔ قانون ساز اسمبلی کے 435 اراکین ہوتے ہیں جو کہ دو سال کے لئے منتخب ہوتے ہیں اور ایوان کے 100 ممبرز ہوتے ہیں جن کو چھ سال کے لئے منتخب کیا جاتا ہے۔ ہر ریاست کا الگ آئین، گورنر اور مجلس قانون ساز ہے۔

تاریخ

1492ء: کولمبس نے امریکہ دریافت کیا۔

1513ء: پونس دے لیون آف سپین نے فلوریڈا دریافت کیا۔

1563ء: سپینش لوگوں نے پہلی یورپی کالونی کی بنیاد رکھی۔

1607ء: برٹش کالونی جیمز ٹاؤن اور ورجینیا کی بنیاد رکھی اور انگریزوں نے تمباکو کی کاشت شروع کی۔

1624ء: ڈچ لوگوں نے ''نیو نیدر لینڈز'' کالونی بنائی۔

1638ء: میں سویڈن کے باشندوں نے ''نیوسویڈن'' کی بنیاد رکھی۔ یہ دونوں کالونیاں 1664ء میں انگلینڈ کے قبضہ میں چلی گئیں۔

17ویں، 18ویں صدی: لاکھوں افریقیوں کو کاٹن اور تمباکو کی پیداوار کے لئے غلام بنایا گیا۔

1733ء: جارجیا مشرقی ساحل پر 13ویں برٹش کالونی ٹھہرا۔

1765ء: برٹش حکومت نے امریکن کالونیوں میں جبراً ٹیکس وصول کرنے کی کوشش کی جو کہ احتجاجی رویہ کی وجہ سے 1767ء میں منسوخ کرنا پڑی۔

1776ء: امریکن کالونیوں نے آزادی کا اعلان کر دیا۔ سپین اور فرانس نے برطانیہ کے خلاف جنگ میں امریکہ کی مدد کی۔

1781ء: امریکہ نے برطانیہ کو جنگ یارک ٹاؤن میں شکست دی۔

1783ء: معاہدہ پیرس طے پایا جس میں برٹش حکومت نے اپنی شکست قبول کر لی۔

1787ء: امریکہ کے لئے نیا آئین تیار کیا گیا۔

1789ء: جارج واشنگٹن کو ملک کا پہلا صدر منتخب کیا گیا۔

1803ء: فرانس نے دریائے مسسپی اور روکی پہاڑوں کے درمیان سپینش زمین امریکہ کو بیچ دی۔ اس معاہدہ کو لوئی سیانا پرچیز کہا جاتا ہے۔

1812-14ء: ناکہ بندی کے حوالے سے برطانیہ سے جنگ کا آغاز۔

1819ء: امریکہ نے سپین سے فلوریڈا خریدا۔

19ویں صدی: ایک بہت بڑی تعداد یورپ سے ہجرت کرکے امریکہ چلی گئی جس کے نتیجہ میں ریاستوں کی تعداد 17 سے بڑھ کر 45 ہوگئی۔

1846-48ء: جنگ میکسیکو ہوئی جس کے نتیجہ میں میکسیکو نے اپنی سلطنت کا بڑا حصہ امریکہ کے حوالے کیا۔

1854ء: غلامی کے بارہ میں اختلاف اور اس کے خلاف آواز اٹھانے والوں نے ریپبلکن پارٹی بنائی۔

1860ء: ابراہم لنکن صدر منتخب ہوا۔

1861ء: گیارہ ریاستوں میں خانہ جنگی کا آغاز۔ وہ غلامی کو جاری رکھنا چاہتے تھے۔ یہ تمام ریاستیں جیفرسن ڈیوس کے ماتحت متحد ہوگئیں۔

1865ء: امریکہ کی حکومت نے ان متحدہ ریاستوں کو شکست دی۔ غلامی کو ختم کیا گیا اور صدر مملکت ابراہم لنکن کو قتل کر دیا گیا۔

1867ء: رشیا سے الاسکا خرید ا گیا۔

1898ء: امریکہ اور سپین کے مابین جنگ جس کے نتیجہ میں پوئرتورکو اور گوام امریکہ کے قبضہ میں آ گئے۔ اسی طرح ہوائی کا الحاق بھی ہوا۔

1917-18ء: امریکہ نے پہلی جنگ عظیم میں مداخلت کی۔

1919ء: امن بارہ بات چیت میں صدر وڈ رو ولسن نے اہم کردار ادا کیا لیکن امریکہ نے لیگ آف نیشنز کی رکنیت کو مسترد کر دیا۔

1920ء: عورت کو ووٹ ڈالنے کا حق حاصل ہوا۔ الکحل کی خرید و فروخت پر پابندی لگائی گئی جو 1933ء تک رہی۔

1929ء: سٹاک مارکیٹ گرنے کی وجہ سے 13 ملین 1933ء تک بے روزگار ہو گئے۔

1933ء: صدر فرینکلن روز ویلٹ نے اس کساد کی کیفیت کو ختم کرنے کی کوششیں کیں۔

1941ء: جاپانیوں نے پرل ہاربر کے مقام پر امریکی بیڑے پر حملہ کیا۔ امریکہ نے جاپان کے خلاف جنگ کا اعلان کر دیا جرمنی نے امریکہ کے خلاف جنگ کا اعلان کر دیا جس نے بعد میں جنگ عظیم دوم میں قائدانہ کردار ادا کیا۔

1945ء: امریکہ نے بحرالکاہل میں جنگ کا خاتمہ کیا۔ امریکہ نے ہیروشیما اور ناگاساکی جاپان پر دو ایٹم بم گرائے

1947ء: امریکہ اور یو۔ ایس۔ ایس۔ آر کے درمیان سرد جنگ کا آغاز۔

1950-53ء: امریکی فوجیں کوریا سے جنگ میں مصروف۔

1954ء: کالوں کے حق میں تحریک کا آغاز۔

1962ء: امریکہ نے رشیا کو کیوبا سے ایٹمی ہتھیار نکالنے پر مجبور کیا۔

1963ء: صدر کینیڈی کو قتل کر دیا گیا۔

1964-68ء: صدر لنڈن جانسن نے شہری حقوق بارہ پروگرام متعارف کروایا جسے گریٹ سوسائٹی کہا جاتا ہے۔

1961-75ء: امریکہ ویتنام سے جنگ میں مصروف۔

1969ء: امریکی ماہر فلکیات نیل آرمسٹرونگ چاند پر پہلا انسان۔

1974ء: صدر رچرڈ نکسن کو استعفیٰ دینا پڑا۔

1979-80ء: ایران نے امریکہ کے سفیروں کو یرغمال بنالیا۔

1981-89ء: صدر رونلڈ ریگن کی ٹیکس کی کٹوتی سے متعلقہ حکمت عملی کی وجہ سے وفاقی بجٹ میں خسارہ ہوا۔

امریکی فوج کے خفیہ بحری دستے ایران کی سرحد میں داخل ہوئے۔

1990ء: صدر جارج بش نے سرد جنگ کے اختتام کا اعلان کیا۔

1991ء: امریکہ نے عراقی فوجوں کو کویت سے نکالنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔

1996ء: امریکہ کا عراق پر میزائلوں سے حملہ۔ یہ حملہ کردوں پر کیے جانے والے حملہ کے جواب میں تھا۔

1998ء: امریکہ کے تنزانیہ اور کینیا میں موجود سفارتخانوں میں بم دھماکوں کے شبہ میں امریکہ نے افغانستان اور سوڈان پر بمباری کی۔

امریکہ نے عراق پر فضائی حملے کئے کیونکہ صدام حسین نے یو۔این۔او کے اسلحہ معائنہ کاروں کو عراق سے نکال دیا تھا۔

1999ء: امریکی فوج نے یوگوسلاویہ کے خلاف فضائی حملوں میں نیٹو (Nato) کی قیادت کی۔ اس کی وجہ سرب کا البانی لوگوں پر کوسووو میں ظلم تھا۔

2000ء: بنجامن ہیرسن 1888ء کے بعد بش پہلا شخص تھا جو 50% سے کم ووٹ حاصل کرنے کے باوجود بھی کثرت رائے سے صدر منتخب ہوا۔

2001ء: 11 ستمبر کو چار اغوا شدہ طیارے ورلڈ ٹریڈ سینٹر اور پینٹا گون سے ٹکرائے۔ اکتوبر میں امریکہ نے برطانیہ کی مدد سے افغانستان پر حملہ کر دیا۔

2003ء: سات ماہرین فلکیات جاں بحق ہو گئے جبکہ زمین پر آتے ہوئے ان کی شٹل (کولمبیا) کو آگ لگ گئی۔ (باقی صفحہ 3 پر)

ریاستہائے متحدہ امریکہ

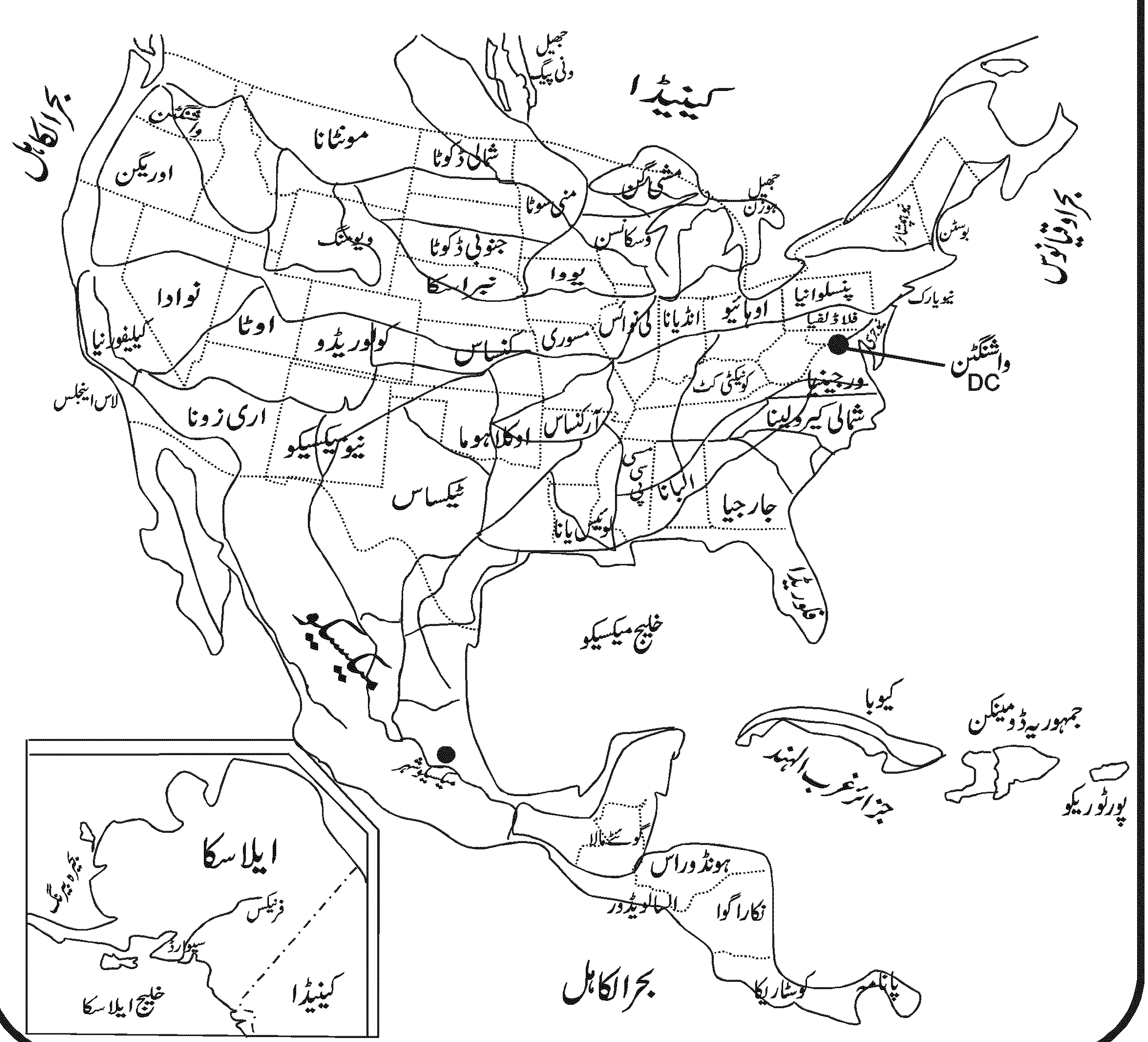

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 62142 میں فوزیہ انجم

زوجہ انور علی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/10000 روپے۔ 2۔ نقد -/30000 روپے۔ 3۔ طلائی بالیاں 5 گرام مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ انجم گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد ولد انور علی گواہ شد نمبر 2 انور علی خاوند موصیہ

مسل نمبر 62143 میں کبیر احمد ناصر

ولد نور دین قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کبیر احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد ممتاز احمد بھٹی

مسل نمبر 62144 میں سمیرا عطاء

بنت رانا عطاء اللہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں مالیتی -/4600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا عطاء گواہ شد نمبر 1 شعیب اسماعیل وصیت نمبر 44709 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد ادریس وصیت نمبر 23695

مسل نمبر 62145 میں روبینہ رفیق

بنت مرزا رفیق احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی ٹاپس بوزن 5 گرام مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ رفیق گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ریاض احمد وڑائچ وصیت نمبر 46093

مسل نمبر 62146 میں عاصمہ فاروق

بنت شیخ فاروق احمد عمر قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پرائز بانڈز مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عاصمہ فاروق گواہ شد نمبر 1 میاں طاہر احمد ولد میاں قربان حسین گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ولد میاں طاہر احمد

مسل نمبر 62147 میں طاہرہ فاروق

زوجہ شیخ فاروق احمد عمر قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/12000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور -/32000 روپے۔ 3۔ انعامی بانڈز مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ فاروق گواہ شد نمبر 1 میاں طاہر احمد گواہ شد نمبر 2 انیس احمد

مسل نمبر 62148 میں شگفتہ احمد

زوجہ محمد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/52800 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ احمد گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 محمد احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 62149 میں سکینہ بی بی

بیوہ چوہدری محمود احمد مرحوم قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ خاوند زرعی اراضی 44 کنال واقع چک نمبر 98 شمالی کا 1/8 حصہ -/275000 روپے۔ 2۔ ترکہ خاوند زرعی اراضی 200 کنال واقع چک نمبر 290/T.D.A کا 1/8 حصہ -/450000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سکینہ بی بی گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی ولد دلپذیر بھٹی گواہ شد نمبر 2 چوہدری مقصود احمد بھنڈر ولد چوہدری محمود احمد مرحوم

مسل نمبر 62150 میں ماسٹر مقصود احمد مہار

ولد چوہدری محمد عبداللہ مہار قوم مہار پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ماسٹر مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 شعیب اختر ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر 62151 میں شہناز مقصود

زوجہ ماسٹر مقصود احمد مہار قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و

حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/96000روپے۔2۔ 5مرلہ پلاٹ واقع ربوہ مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شہناز مقصود گواہ شد نمبر1 شعیب احمد گواہ شد نمبر2 مبشر احمد

مسل نمبر 62152 میں نصر اللہ محمود

ولد نصیر احمد قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصر اللہ محمود گواہ شد نمبر1 فرحان قمر وصیت نمبر 40353 گواہ شد نمبر 2 محمد عامر ولد عبدالمالک

مسل نمبر 62153 میں حافظ قمر الزمان

ولد بشیر احمد بلوچ قوم زہری بلوچ پیشہ سیلز مین عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ قمر الزمان گواہ شد نمبر1 فرحان قمر وصیت نمبر 40353 گواہ شد نمبر 2 محمد عامر ولد عبدالمالک

مسل نمبر 62154 میں حافظ معظم علی

ولد منیر احمد بلوچ قوم زہری بلوچ پیشہ معلم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت معلم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ معظم علی گواہ شد نمبر 1 فرحان قمر وصیت نمبر 40353 گواہ شد نمبر 2 حافظ قمر الزمان ولد بشیر احمد بلوچ

مسل نمبر 62155 میں محمو علی بھٹی

ولد عبدالرحیم بھٹی قوم راجپوت پیشہ وکالت عمر31 سال بیعت 1994ء ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5300 روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود علی بھٹی گواہ شد نمبر1 فرحان قمر وصیت نمبر 40353 گواہ شد نمبر 2 شہزاد بھٹی ولد عبدالرحیم بھٹی

مسل نمبر 62156 میں امتہ النصیر

زوجہ شیخ منیر احمد قوم چوہدری پیشہ خانہ داری عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/130500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ النصیر گواہ شد نمبر1 رفعت علی وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 شیخ منیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 62157 میں سید رضوان احمد شاہ

ولد سید ناصر احمد شاہ قوم سید پیشہ کاروبار عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/220000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید رضوان احمد شاہ گواہ شد نمبر1 مبشر محمود مربی سلسلہ ولد ریاض احمد گواہ شد نمبر2 عبدالحئی خان وصیت نمبر 29039

مسل نمبر 62158 میں عثمان احمد

ولد تنویر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عثمان احمد گواہ شد نمبر1 محمود اسلم ولد حاجی کرامت اللہ گواہ شد نمبر2 تنویر احمد والد موصی

مسل نمبر 62159 میں عمر ملک خان

ولد عبدالسمیع خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمر ملک خان گواہ شد نمبر1 مبشر محمود وصیت نمبر 25474 گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی خان وصیت نمبر 29039

مسل نمبر 62160 میں کاشف سلیم

ولد سلیم احمد اختر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موبائیل فون مالیتی -/4500روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کاشف سلیم گواہ شد نمبر1 رفعت احمد ولد بشارت احمد درویش گواہ شد نمبر2 شیخ عبدالمتین ولد شیخ محمد اجمل

مسل نمبر 62161 میں الیاس احمد

ولد سردار محمد قوم عرب پیشہ کاروبار عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع کوئٹہ مالیتی -/300000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 2۔ موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد الیاس احمد گواہ شد نمبر 1 منظور

احمد ولد نواب الدین گواہ شد نمبر 2 منصور احمد گھمن ولد غلام احمد گھمن

مسل نمبر 62162 میں عطیۃ النور

زوجہ میاں مشہود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 25 تولے اندازاً مالیتی -/325000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیۃ النور گواہ شد نمبر 1 میاں مشہود احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد

مسل نمبر 62163 میں احمد محمود

ولد عتیق الرحمان قوم آفریدی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد محمود گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد ولد بشارت احمد درویش

مسل نمبر 62164 میں عطاء المجیب

ولد عبدالرحیم صابر قوم احمد زئی پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المجیب گواہ شد نمبر 1 فرحان قمر وصیت نمبر 40353 گواہ شد نمبر 2 محمد عامر وصیت نمبر 33390

مسل نمبر 62165 میں محمد اکرم

ولد محمد حنیف قوم زھری پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت 1996ء ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ گاڑی مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکرم گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک ولد محمد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 فرحان قمر وصیت نمبر 40353

مسل نمبر 62166 میں عائشہ کنول

بنت ملک ریاض احمد قوم اعوان پیشہ ٹیچر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/45000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اڑھائی تولے اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عائشہ کنول گواہ شد نمبر 1 ملک ریاض احمد ولد ملک محمد خان گواہ شد نمبر 2 ملک فیجان عارف ولد محمد عارف

مسل نمبر 62167 میں نوید احمد

ولد منشی بشیر احمد قوم وریا پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 منشی بشیر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالقیوم ولد مرزا عبدالکریم

مسل نمبر 62168 میں مدثر احمد طاہر

ولد محمد نصراللہ قوم راجپوت پیشہ معلم سلسلہ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 124/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571 گواہ شد نمبر 2 عمران احمد ولد ظفر سلیم

مسل نمبر 62169 میں عبدالرحمان

ولد عبداللطیف قوم بندیشہ پیشہ کاشتکاری ریٹیچر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع علی پور ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 8/ ایکڑ واقع علی پور مالیتی اندازاً -/560000 روپے۔ 2۔ مکان 9 مرلہ واقع کبیروالہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2550 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرحمان گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد ولد رحمت علی گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط مقصود ولد مقصود احمد

مسل نمبر 62170 میں مظفر احمد منگلا

ولد عبدالرشید منگلا قوم منگلا پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4087 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کرواں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد منگلا گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز منگلا وصیت نمبر 28941 گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید منگلا والد موصی وصیت نمبر 22077

مسل نمبر 62171 میں ساجدہ مظفر منگلا

زوجہ مظفر احمد منگلا قوم منگلا پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/22000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6147 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ساجدہ مظفر منگلا گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز منگلا وصیت نمبر 28941 گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید منگلا وصیت نمبر 22077

مسل نمبر 62172 میں صلاح الدین

ولد ضیاء الدین قوم راجپوت پیشہ زرگر عمر 56 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان 10 مرلہ واقع دارالفتوح شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت آمد دوکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صلاح الدین گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد ڈوگر وصیت نمبر 32683 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 37765

مسل نمبر 62173 میں سید اقبال احمد شاہ

ولد سید یعقوب شاہ گیلانی قوم سید گیلانی پیشہ مزدوری عمر 34 سال بیعت 2002ء ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید اقبال احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ ولد جلال دین

مسل نمبر 62174 میں سید سلمان رضی بخاری

ولد سید مسعود احمد بخاری قوم سید پیشہ کارکن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3250 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید سلمان رضی بخاری گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد قریشی وصیت نمبر 35410 گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد فاضل وصیت نمبر 3990

مسل نمبر 62175 میں جمیلہ احمد

زوجہ محمد احمد انور قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند-/2000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 830-44 گرام مالیتی اندازاً-/45726 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ جمیلہ احمد گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر ولد چوہدری محمد سلمان اختر گواہ شد نمبر 2 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506

مسل نمبر 62176 میں غلام فاطمہ

زوجہ اسداللہ چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر-/5000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ غلام فاطمہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری اسداللہ چیمہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد باجوہ ولد چوہدری غلام احمد باجوہ

مسل نمبر 62177 میں رفیع احمد

ولد منظور احمد قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رفیع احمد گواہ شد نمبر 1 سید فرخ احمد شاہ ولد سید مصدق احمد شاہ گواہ شد نمبر 2 احسان انجم ولد ملک منظور احمد

مسل نمبر 62178 میں رقیہ قیوم

زوجہ عبدالقیوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/4550 روپے۔3۔ حصہ جائیداد از والد-/28571 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رقیہ قیوم گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد وصیت نمبر 21 836 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد محمود ولد فضل الٰہی

مسل نمبر 62179 میں رانا شوکت علی

ولد رانا محمد دین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ -/1350 مربع فٹ مالیتی-/200000 روپے کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/8700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور بصورت مقاطعہ زمین مبلغ-/7800 روپے سالانہ آمد از جائیداد مشترکہ ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا شوکت علی گواہ شد نمبر 1 فضل الٰہی شاہد مربی سلسلہ ولد ماسٹر عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 رانا عظمت علی سہیل ولد رانا شوکت علی

مسل نمبر 62180 میں عابدہ نسرین

زوجہ رانا شوکت علی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر -/10000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ -/1350 مربع فٹ مالیتی-/200000 روپے کا 1/2 حصہ۔3۔طلائی زیور 3 گرام اندازاً مالیتی-/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ نسرین گواہ شد نمبر 1 کرامت اللہ ولد عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 رانا شوکت علی خاوند موصیہ

مسل نمبر 62181 میں رانا عظمت علی سہیل

ولد رانا شوکت علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا عظمت علی سہیل گواہ شد نمبر 1

کرامت اللہ وصیت نمبر 32182 گواہ شد نمبر 2 رانا محمد سلیم وصیت نمبر 33386

مسل نمبر 62182 میں فریاد احمد

ولد دین محمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح محمد ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ساڑھے سات ایکڑ۔ 2۔ بینک بیلنس -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فریاد احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد میاں رشید احمد گواہ شد نمبر 2 قمر الزمان شکرانی ولد سعید احمد شکرانی

مسل نمبر 62183 میں داؤد احمد

ولد دین محمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ساڑھے سات ایکڑ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 قمر الزمان شکرانی

مسل نمبر 62184 میں سلمان احمد

ولد داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلمان احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 قمر الزمان شکرانی

مسل نمبر 62185 میں عرفان احمد

ولد مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ دکاندار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 قمر الزمان شکرانی

مسل نمبر 62186 میں رشیدہ تبسم

زوجہ قمر الزمان شکرانی قوم شکرانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر ...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ تبسم گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد میاں رشید احمد گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد دین محمد

ایک عائلی مسئلہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 30 مئی 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

''اب اس ضمن میں ایک اور مسئلہ جو آجکل عائلی مسئلہ رہتا ہے اور روزانہ کوئی نہ کوئی اس بارہ میں توجہ دلائی جاتی ہے بچیوں کی طرف سے کہ سسرال یا خاوند کی طرف سے ظلم یا زیادتی برداشت کر رہی ہیں۔ بعض دفعہ لڑکی کو لڑکے کے حالات نہیں بتائے جاتے یا ایسے غیر واضح اور ڈھکے چھپے الفاظ میں بتایا جاتا ہے کہ لڑکی یا لڑکی کے والدین اس کو معمولی چیز سمجھتے ہیں لیکن جب آپ بیچ میں جائیں تو ایسی بھیانک صورتحال ہوتی ہے کہ خوف آتا ہے۔ ایسی صورت میں بعض دفعہ دیکھا گیا ہے کہ لڑکا تو شرافت سے ہمدردی سے بچی کو، بیوی کو گھر میں بسانا چاہتا ہے لیکن ساس یا نندیں اس قسم کی سختیاں کرتی ہیں اور اپنے بیٹے یا بھائی سے ایسی زیادتیاں کرواتی ہیں کہ لڑکی بیچاری کے لئے دو ہی راستے رہ جاتے ہیں یا تو وہ علیحدگی اختیار کرلے یا پھر تمام عمر اس ظلم کی چکی میں پستی رہے اور یہ بھی بات سامنے آئی ہے کہ بعض صورتوں میں جب اس قسم کی زیادتیاں ہوتی ہیں، جب لڑکی کے پاس بحیثیت بہو اختیارات آتے ہیں تو پھر وہ ساس پر بھی زیادتیاں کر جاتی ہیں اور اس پر ظلم شروع کردیتی ہے۔ اس طرح یہ ایک شیطانی چکر ہے جو ایسے خاندانوں میں جو تقویٰ سے کام نہیں لیتے جاری رہتا ہے۔ حالانکہ نکاح کے وقت جب ایجاب وقبول ہوتا ہے تقویٰ اور قول سدید کے ذکر والی آیات پڑھ کر اس طرف توجہ دلائی جاتی ہے اور ہمیں یہ بتایا جاتا ہے کہ ایسا جنت نظیر معاشرہ قائم کرواور ایسا ماحول پیدا کرو کہ غیر بھی تمہاری طرف کھنچے چلے آئیں۔ گو چند مثالیں ہی ہوں گی جماعت میں لیکن بہرحال دکھ دہ اور تکلیف دہ مثالیں ہیں۔ اب یہ جو آیت جس کی تشریح ہو رہی ہے یہ بھی نکاح کے موقع پر پڑھی جانے والی آیات میں سے ایک آیت ہے۔ جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا کہ ہر بات سے پہلے، ہر کام سے پہلے سوچ کہ اس کا انجام کیا ہوگا اور جو کام تم کر رہے ہو اللہ تعالیٰ کو اس کی خبر ہے۔ خیال ہوتا ہے زیادتی کرنے والوں کا کہ ہمیں کوئی نہیں دیکھ رہا۔ ہم گھر میں بیٹھے کسی کی لڑکی پر جو مرضی ظلم کرتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ کو اس کی خبر ہے تو پھر یہ اگر خیال دل میں رہے کہ اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے اور اللہ کو اس کی خبر ہے تو حضور (حضرت خلیفۃ المسیح الاول) فرماتے ہیں کہ ان برائیوں سے بچا جاسکتا ہے۔ اللہ کرے کہ ہر احمدی گھرانہ خاوند ہو یا بیوی، ساس ہو یا بہو، نند ہو یا بھابھی تقویٰ کی راہوں پر قدم مارنے والی اور ایک حسین معاشرہ قائم کرنے والی ہوں''۔

(روزنامہ الفضل 12؍اگست 2003ء)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

درخت لگا کر ماحول کو آلودگی سے بچائیں

اردو افسانہ نگار

ابوالفضل صدیقی

جناب ابوالفضل صدیقی 4 ستمبر 1908ء کو پیدا ہوئے۔ ان کا تعلق عارف پور، نوادہ (ضلع بدایوں) اترپردیش کے ایک جاگیردار گھرانے سے تھا۔ لیکن وہ روایتی مفہوم میں جاگیردار نہیں تھے۔ انہوں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ سیر وشکار اور پڑھنے لکھنے میں صرف کیا۔

جناب ابوالفضل صدیقی کے افسانے انسان دوستی کے افسانے تھے۔ وہ اپنے افسانوں میں انسانوں کے دکھ سکھ کی عکاسی بڑی چابک دستی سے کرتے تھے۔ یوں تو اردو افسانے میں دیہی عوام کی زندگی کی عکاسی کا آغاز پریم چند سے ہی ہوچکا تھا۔ لیکن اس روایت کو آگے بڑھانے والوں میں ابوالفضل صدیقی کا نام یقیناً بڑی اہمیت کا حامل سمجھا جاتا ہے۔ ابوالفضل صدیقی کے افسانوں میں عوام اور خواص سبھی کے خدوخال صحیح طور پر سامنے آتے ہیں۔ یوں ہم انہیں حقیقت نگاری کے مکتب فکر کا ایک بڑا افسانہ نگار کہہ سکتے ہیں۔

جناب ابوالفضل صدیقی نے افسانہ نگاری کا آغاز 1932ء میں کیا۔ یہ وہ دور تھا جب اردو میں ترقی پسند ادبی تحریک کا آغاز نہیں ہوا تھا۔ لیکن زمانہ بڑی تیزی سے کروٹیں بدل رہا تھا اور اردو ادب کی زمین نئے دور کے خیالات وافکار قبول کرنے کے لئے بالکل تیار تھی۔ اس کے ایک سال بعد افسانوں کا مشہور مجموعہ انگارے شائع ہوا اور چار سال بعد انجمن ترقی پسند مصنفین کی بنیاد پڑی۔

جناب ابو الفضل صدیقی کے ہم عصر افسانہ نگاروں میں یلدرم، اختر حسین رائے پوری، غلام عباس، کرشن چندر، منٹو اور راجندر سنگھ بیدی جیسے اہم نام شامل تھے۔ لیکن ابوالفضل صدیقی ان تمام افسانہ نگاروں سے ممتاز اور مختلف نظر آتے ہیں۔ ان کی انفرادیت کی بنیادی وجہ ان کے افسانوں کے موضوعات اور اسلوب ہے۔ جب ترقی پسند تحریک نقطہ عروج پر تھی اس وقت بھی جناب ابوالفضل صدیقی اس تحریک کے اثرات سے ہٹ کر اپنے مخصوص انداز کے افسانے لکھ رہے تھے۔ ان کے افسانوں کی ایک خاص بات یہ تھی کہ اس میں مکالمے بہت کم ہوتے تھے اور وہ زیادہ تر بیانیہ انداز سے کام لیتے تھے۔

ابوالفضل صدیقی کے افسانوی مجموعوں میں ستاروں کی چال، اہرام، آئینہ، انصاف، دن ڈھلے، زخم دل اور جوالا مکھی، ناولوں میں تقریر اور سرور اور ناولٹس کے مجموعوں میں چار ناولٹ بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے جارج آرویل کے مشہور ناول 1984ء کو اردو کا جامہ پہنایا تھا۔ جناب ابوالفضل صدیقی کو ان کے افسانے چڑھتا سورج پر یونیسکو کا بین الاقوامی انعام بھی مل چکا تھا۔

جناب ابوالفضل صدیقی کا انتقال 16 ستمبر 1987ء کو کراچی میں ہوا۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

حقوق تحفظ نسواں بل مسلم لیگ کے صدر چودھری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ ''حقوق نسواں بل'' کے ترمیمی بل پر اتفاق رائے ہو گیا ہے۔ علماء کرام کی سیر حاصل بحث اور قرآن وسنت کی رو سے ہر پہلو کے تفصیلی جائزہ اور جانچ پڑتال کے بعد تمام جماعتوں کے رہنما اس بات پر متفق ہیں کہ مجوزہ بل میں قرآن وسنت کے خلاف کوئی بات نہیں۔ مجلس عمل کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ حدود بل پر اتفاق نہیں ہوا۔ فضل الرحمٰن کا کہنا ہے کہ حکومتی مسودہ قبول نہیں۔ وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ وسیع تر اتفاق رائے کیلئے مشاورت جاری رہے گی۔ وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ اس بل سے خواتین کو بہتر ماحول نصیب ہوگا۔

شنگھائی تعاون تنظیم وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ شنگھائی تعاون تنظیم کے رکن ممالک مل کر کام کریں تو خطے میں انقلاب آ سکتا ہے۔ شنگھائی فورم سے اقتصادی ترقی میں مدد ملے گی۔

پوپ کی تصور جہاد پر تنقید پاپائے روم بینی ڈکٹ نے جرمنی میں یونیورسٹی کے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تصور جہاد خدا کے مقاصد کے برعکس ہے۔ اسلام تلوار کی نوک کے ذریعے پھیلایا گیا ہے۔ تہذیبوں اور ثقافتوں کے درمیان بات چیت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس بات کے مخالف ہیں کہ اسلام کے اندر تشدد کے ذریعے تبدیلی ہو۔ پوپ نے اپنے سے پہلے پاپائے روم کے اس تصور کو بھی رد کر دیا کہ مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان ایک مشترکہ نماز ہو سکتی ہے۔ پاپائے روم نے اسلام کے نظریہ جہاد پر تنقید اور آنحضرت ﷺ کی شان میں سخت زبان استعمال کرتے ہوئے کہا کہ مسلمان وحشیانہ پن کے اندھیرے سے باہر نکلیں۔ پوپ نے مزید کہا کہ شدت پسند جس نظریئے کے تحت خودکش حملے کر رہے ہیں اس کا کوئی جواز نہیں۔

پوپ نے اسلام کی توہین کی ہے حکومت پاکستان نے اسلام سے متعلق پاپائے روم پوپ بینی ڈکٹ کے بیان کو خطرناک اور قابل مذمت قرار دے دیا ہے۔ دفتر خارجہ کی ترجمان تسنیم اسلام نے کہا ہے اگر پاپائے روم نے اپنے لیکچر میں وہ الفاظ استعمال کئے ہیں جو اخبارات میں شائع ہوئے ہیں تو ان کے یہ جملے اسلام کی توہین کے مترادف ہیں جسے عالم اسلام برداشت نہیں کریگا۔ ہم اس قسم کے بیان کی مذمت کرتے ہیں۔ اسلامی ممالک کا بھی شدید ردّعمل ہوگا اور مذاہب کے درمیان ہم آہنگی اور افہام وتفہیم کی کوششوں کو زبردست دھچکا لگے گا۔ جو شخص یہ کہتا ہے کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا وہ جہالت پر مبنی گفتگو کرتا ہے۔ پاپائے روم اسلام جیسے مذہب کو نہیں سمجھے تو اس پر افسوس ہی کیا جا سکتا ہے لیکچر کا مکمل متن حاصل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ جس کے بعد ردّعمل کی سطح کا تعین کیا جائے گا۔

طوفان بادوباراں میں موبائل فون کا استعمال (نیٹ نیوز) ماہرین کا کہنا ہے کہ طوفان بادوباراں کے دوران موبائل فون کا استعمال جان لیوا ہو سکتا ہے۔ بعض افراد آندھی اور بارش کے دوران بھی کھلے آسمان تلے موبائل فون پر بات کرتے ہیں۔ اس سے فون پر بات کرنے والے پر آسمانی بجلی گر سکتی ہے برطانوی سائنس دانوں نے اس ضمن میں کئی مثالیں پیش کی ہیں کہ موبائل فون پر بارش کے دوران کھلی جگہ میں بات کرنے والوں پر آسمانی بجلی گرنے سے ہلاکتیں ہوئیں۔ اس لئے انہوں نے انتباہ کیا ہے کہ آندھی اور بارش کے دوران موبائل فون استعمال نہ کیا جائے یہ آسمانی بجلی کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔

(دن 14 ستمبر 2006ء)

جسم میں خون کی شدید کمی کا باعث (نیٹ نیوز) بیلجیئم میں ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق ملیریا کے باعث جسم میں خون کی شدید کمی ہو سکتی ہے۔ سائنس دانوں کی تحقیق کے مطابق ملیریا کی وجہ سے جسم کے مدافعاتی خلیات جو پروٹین تیار کرتے ہیں اس سے شدید قسم کی خون کی قلت پیدا ہو جاتی ہے اور خون کی یہ کمی مہلک ثابت ہو سکتی ہے۔

(دن 14 ستمبر 2006ء)

ملازموں سے غیر انسانی سلوک انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیم ہیومن رائٹس واچ نے اپنی تازہ ترین تحقیقاتی رپورٹ میں کہا ہے کہ دنیا بھر میں گھریلو ملازمین کے ساتھ غیر انسانی سلوک ہو رہا ہے۔ مزدوری کم دی جاتی ہے اور صحت کا خیال بھی نہیں رکھا جاتا۔ گھریلو ملازمین کیلئے کسی قسم کا کوئی تحفظ اور ضمانت بھی نہیں اور ان سے جبری مشقت لی جاتی ہے۔ ہر عمر اور جنس کے لوگوں کا گھریلو ملازمت کرنے پر استحصال کیا جاتا ہے۔

ورزش کی اہمیت جاپانی ماہرین کا کہنا ہے کہ صحت قائم رکھنے کیلئے ورزش اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ورزش کرنے سے جسم کے خلیوں کو خوراک اور آکسیجن پہنچتی ہے جسمانی کھیل کود اور ورزش سے پٹھے اور جسم مضبوط ہوتا ہے۔ والدین بچوں کو جسمانی ورزش کی اہمیت سے آگاہ کریں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 16 ستمبر	
طلوع فجر	4:28
طلوع آفتاب	5:50
زوال آفتاب	12:03
غروب آفتاب	6:16

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

شوگر، بواسیر، گرمی، کا فوری دیسی علاج
حکیم منور احمد عزیز دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ
فون:047-6214029

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل 0301-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر:6214209

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

الرفیع بینکوئیٹ ہال (فل ائر کنڈیشنڈ)
شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کیلئے بہترین ماحول میں
بکنگ جاری ہے
رابطہ: رشید برادرز ٹینٹ سروس
گولبازار ربوہ: 6215155-6211584

C.P.L 29-FD

ہولز موپیتھی
ہومیوپیتھی کی تشکیل جدید
مایوس مریضوں کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
047-6212694, 0333-6717938

Seminar on Study in Ireland

Griffith College Dublin
Meet Mr. James Link (International Officer)
During the seminar
&
Get Admission at the Spot in
Programs offered by the College:-
- Graduate Business School
- Business & Management.
- Accountancy & Finance.
- Design.
- Computing Science & I T
- Hospitality Management.
- Journalism & Media
- ACCA. ACA, Law.

Venue & Date

Lahore	Pearl Continental Hotel(Board Room "E"	Wed 13th Sep 2006	11:00am- 6:00 pm
Sialkot	Hotel Taj Palace	Thu 14th Sep 2006	12:00 am-6:00pm
Multan	Holiday Inn (Rukn-e-AlamHall)	Sat 16th Sep 2006	11am- 6:00pm
Rabwah	Gondal Banquet Hall	Sun 17th Sep 2006	4:00pm-8:00pm
Faisalabad	Serena Hotel (Chiniot Meeting Room)	Mon18th Sep2006	12:00an -6:00pm

Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman.Cell:0301-4411770
829-C Fasial Town. Lahore . Pakistan
Office:+92-42-5177124/5162310
Email:edu_concern@cyber.net.pk URL:www.educoncern.tk
College Website www.ged.ie